# امریکی پابندیاں، پاکستان کا ایران کیساتھ گیس پائپ لائن پر کام جاری رکھنے سے انکار

**حکومت عالمی دباؤ کے آگے جھک گئی، بلاول**

**پاکستان کے پاس ایران کے لیگل نوٹس کیلئے اگست تک کا وقت ہے، امید ہے ایرانی حکام کیساتھ مذاکرات کے ذریعے مسئلے کا حل نکل آئیگا، ایران کو آگاہ کردیا گیا، مینجنگ ڈائریکٹر انٹراسٹیٹ گیس سسٹمز**

**قیادت کی کمزوریوں کا خمیازہ عوام گیس کے بلوں کی شکل میں بھگت رہے ہیں، ہم نے عالمی پابندیوں کے باوجود ایران سے گیس پائپ لائن پراجیکٹ شروع کیا، ہم نے پاکستان کو ترجیح دی، چیئرمین پی پی**

اسلام آباد (صباح نیوز) پاکستان نے ایران پر امریکی پابندیوں کے پیش نظر پاک ایران گیس پائپ لائن منصوبے پر کام جاری رکھنے سے انکار کردیا۔ انٹر اسٹیٹ گیس سسٹمز کے مینجنگ ڈائریکٹر مبین صولت نے غیر ملکی خبر رساں ادارے سے بات کرتے ہوئے کہا کہ پاکستان نے اس حوالے سے ایران کو تحریری طور پر آگاہ کردیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس ایران کے لیگل نوٹس کیلئے اگست تک کا وقت ہے اور امید ہے کہ ایرانی حکام کے ساتھ مذاکرات کے ذریعے اس مسئلے کا حل نکال لیا جائے گا۔ مبین صولت نے مزید کہا کہ اس سے پہلے فروری میں ایران نے باضابطہ طور پر پاکستان کو نوٹس جاری کیا تھا جس میں کہا گیا تھا کہ اگر پاکستان نے مقررہ وقت میں اپنے علاقے میں پائپ لائن نہیں بچھائی تو ایران عالمی ثالثی عدالت سے رجوع کریگا۔ واضح رہے کہ پاکستان پیپلزپارٹی کے دور حکومت میں سابق صدر آصف زرداری نے پاک ایران گیس پائپ لائن منصوبے کا افتتاح کیا تھا، ایران پاکستانی سرحد تک 900 کلومیٹر طویل پائپ لائن بچھا چکا ہے جب کہ پاکستان کو اپنی سرزمین پر 800 کلومیٹر تک لائن بچھانا تھی تاہم ایران نے اس معاملے کو ثالثی عدالت میں لے جانے کی دھمکی دی ہے۔

کراچی (مانیٹرنگ سیل) وفاقی حکومت کی جانب سے پاک ایران پائپ لائن منصوبے سے دستبرداری کے اعلان پر بلاول بھٹو کا کہنا ہے کہ حکومت ایک بار پھر عالمی دباؤ کے آگے جھک گئی ہے۔ انٹر اسٹیٹ گیس سسٹمز کے مینجنگ ڈائریکٹر مبین صولت کی جانب ایران پر امریکی پابندیوں کے پیش نظر پاک پاک ایران پائپ لائن منصوبے پر کام سے انکار کے بیان پر چیئرمین پیپلز پارٹی بلاول بھٹو نے سوشل میڈیا پر اپنے رد عمل کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ وفاقی حکومت پاک ایران گیس پائپ لائن مکمل منصوبہ نہیں کر رہی، ہم نے ایران پر عالمی پابندیوں کے باوجود ایران سے گیس پائپ لائن پراجیکٹ شروع کیا کیونکہ ہم نے پاکستان کو ترجیح دی۔ بلاول بھٹو نے کہا کہ قیادت کی کمزوری کی قیمت عوام بھاری گیس بلوں کی مد میں ادا کر رہے ہیں۔